



سوال

(526) ایک آدمی پہلے اپنی فرض نماز جماعت کے ساتھ پڑھے اور پھر جماعت ہوتے ہوئے سنت ادا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے ظہر کی نماز جماعت مسجد میں ادا کی، جب نماز سے فارغ ہوئے تو کچھ نمازی اور لگے انہوں نے باجماعت نماز شروع کی، اب یہ پہلے والا نمازی اس جماعت کے ہوتے ہوئے، ان کے قریب ہی اپنی نماز ظہر کی باقی سنتیں ادا کر سکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کر سکتا ہے کیونکہ یہ اگر جماعت میں شامل ہو تو یہ جماعت والی نماز اس کے لیے نفل ہے، کیونکہ فرض وہ پہلے باجماعت ادا کر چکا ہے۔ چنانچہ قیام اللیل کے متعلق آتا ہے: وَالنَّاسُ أَوْزَاعٌ مُّتَّفَرِّقُونَ يُصَلِّي الرَّجُلُ وَحَدَهُ، وَيُصَلِّي بِصَلَاتِهِ الرَّهْطُ أَوْ كَمَا قَالَ

”عبدالرحمن بن عبدالقاری سے روایت ہے کہ میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ رمضان کی ایک رات کو مسجد میں گیا، سب لوگ متفرق اور منتشر تھے، کوئی اکیلا نماز پڑھ رہا تھا اور کچھ کسی کے پیچھے کھڑے ہوئے تھے اس پر عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ”میرا خیال ہے کہ اگر میں تمام لوگوں کو ایک قاری کے پیچھے جمع کر دوں، تو زیادہ لہجھا ہوگا۔ چنانچہ آپ نے یہی ارادہ کر کے ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو ان کا امام بنایا۔“ (صحیح بخاری)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاة جلد 1



محدث فتویٰ